عوام جماعتیں موثر گروہ

[illegible]

نیو بک پیلس چوک اردو بازار لاہور

عوام جماعتیں مؤثر گروہ

ایم اے سیاسیات کے طلباء کے لیے

از

فضل کریم شیخ ایم اے

نیو بک پیلس اردو بازار لاہور

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

کتاب ...... عوام جماعتیں، مؤثر گروہ
مصنف ...... فضل کریم شیخ ایم اے
طباعت ...... عکسی
پریس ...... الکتاب پرنٹرز۔ لاہور
بار اوّل ...... تعداد ۵۰۰
قیمت ...... ۵۰/۲۳ روپے

مضامین

رائے عامہ

تعارف، رائے عامہ کی اہمیت میں اضافہ کی وجوہات، مختلف تعریفیں، تشکیلی عوامل، خاندان، مذہب، چرچ، ریڈیو، ٹیلیویژن، سینما۔ پریس اخبارات وغیرہ۔ رائے عامہ اور مسلک سازی، حکومت پر اثر۔ حکومتی اداروں میں رائے عامہ کا کردار۔

جماعتیں

جماعت کسے کہتے ہیں۔ جماعتیں کیوں کر تشکیل پاتی ہیں۔ جماعتی نظام، خوبیاں خامیاں، جماعتوں کے لوازمات سیاسی جماعتوں کے تنظیمی عناصر، مختلف سیاسی جماعتیں۔ پاکستان کی سیاسی جماعتیں، امریکہ، بھارت، روس، اسٹریلیا۔ وغیرہ سیاسی جماعتیں۔

مؤثر گروہ

مؤثر گروہ کا تعارف۔ تشکیل اور نوعیت کار، قانون سازی میں دخل اندازی۔ مختلف ممالک میں مؤثر گروہ، فرانس، برطانیہ اور امریکہ میں مؤثر گروہ۔

دیباچہ

موجودہ دور میں سیاسی زندگی میں رنگینی سیاسی محرکات" عوام جماعتیں، مؤثر گروہ" ہی کی وجہ سے ہے۔ ان محرکات میں بنیادی محرک "عوام" ہے اور عوامی جدوجہد ہی سیاسی زندگی کی روح رواں ہے۔ جب کہ جماعتیں اور مؤثر گروہ بھی عوامی جدوجہد کا نتیجہ ہیں۔

ہر ملک کی حکومت جو سیاست میں جمہوری اقدار کو رواں رکھنا چاہتی ہے اُسے لازم ہے کہ وہ ان محرکات کا انفرادی طور پر خیال رکھے اور ان کو وہ مقام دے جس کا جمہوریت تقاضا کرتی ہے لیکن ترقی یافتہ ممالک کو چھوڑ کر دوسرے ممالک میں عموماً ان سیاسی محرکات پر تشدد کے سائے پڑتے رہتے ہیں۔ جس کی بڑی وجہ اربابِ سیاست یا وابستگان اقتدار کی نااہلی ہوتی ہے۔

وابستگان اقتدار اور ارباب سیاست کی جدوجہد میں ذاتی اغراض کا شامل ہو جانا سیاسی زندگی کے لئے سمِ قاتل ہے۔ لیکن یہ نقص غلط العام کی طرح عام ہے۔ اور بد قسمتی سے پاکستان کی سیاسی زندگی بھی ان نقائص سے دوچار ہے۔ اور پچیس سال کی جدوجہد کے بعد بھی ملک اس قابل نہیں ہو سکا کہ جمہوری اقدار اور روایات کو حقیقی مقام دے سکے۔

زیرِ نظر کتاب میں ناچیز نے ان سیاسی محرکات (عوام، جماعتیں اور مؤثر گروہ) کا بالتفصیل جائزہ لیا ہے۔ اور ان کی تنظیم و تشکیل کے ساتھ سماجی اثرات اور سیاسی نتائج پر بھی سیر حاصل بحث کی ہے۔ اُمید واثق ہے کہ یہ کتاب سیاسی محرکات پر پہلی مدلل، واضح اور بالتفصیل ثابت ہوگی۔

آخر میں بندہ اُن دوستوں کا مشکور ہے جنہوں نے اس کتاب کی تصنیف و تالیف میں کافی امداد کی اور میں محترم عتیق الرحمٰن صاحب (ایم اے) کا اور برادرم عمر فاروق صاحب کا خصوصی طور پر مشکور ہوں جن کا حتمی تعاون میرے ساتھ رہا۔

بندہ قارئین کی آراء کا منتظر رہے گا۔

احقر

فضل کریم شیخ

مضامین
کی
فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
	حصہ اوّل	
	عوام ـــــ رائے عامہ	
۱۳	رائے عامہ	۱
۱۹	رائے عامہ کا مقننہ، عدلیہ اور انتظامیہ سے تعلق۔	۲
۲۶	رائے عامہ کی مختلف تعریفیں۔	۳
۳۳	رائے عامہ کا حقیقت پسندانہ تصور۔	۴
۵۷	تشکیلی عناصر (خاندان۔ سکول۔ چرچ)	۵

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
۹۹	ریڈیو - سینما - متحرک تصویریں - ٹیلیویژن -	۶
۱۲۵	رائے عامہ اور پریس	۷
۱۲۸	رائے عامہ اور اشتہار بازی	۸
۱۳۶	رائے عامہ اور عوامی مسلک	۹
۱۱۲	مسلک سازی اور رائے عامہ	۱۰
۱۵۶	رائے عامہ اور تعلقاتِ عامہ	۱۱
	رائے عامہ کا تعین	۱۲

حصہ دوم

سیاسی جماعتیں

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
۱۶۱	سیاسی جماعتیں	۱۳
	سیاسی جماعتوں کی اہمیت اور تعریف	۱۴
	سیاسی جماعتوں کے تنظیمی لوازمات	۱۵
	سیاسی جماعتوں کے فرائض	۱۶
	پارٹی سسٹم کے محاسن و معائب	۱۷
	یک گونہ پارٹی سسٹم	۱۸
۱۹۰	دو گونہ پارٹی سسٹم	۱۹
	سہ گونہ پارٹی سسٹم (محاسن و معائب کے آئینہ میں)	۲۰
	کثیر المقاصد پارٹی سسٹم (ملٹی پارٹی سسٹم)	۲۱
۲۴۰	پاکستان کی موجودہ سیاسی جماعتیں۔ پس منظر، موجودہ حالات	۲۲
۲۸۳	بھارت کی سیاسی جماعتیں۔	۲۳
۳۰۳	روس کی سیاسی جماعتیں۔	۲۴
۳۱۶	فرانس کی سیاسی جماعتیں	۲۵

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۲۶	برطانوی سیاسی جماعتیں	۳۱۰
۲۷	امریکہ کی سیاسی جماعتیں	۲۹۱
۲۸	سوئٹزرلینڈ کی سیاسی جماعتیں	۳۰۶

حصہ سوم فشاری گروہ

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۲۹	فشاری گروہ کا تعارف -	۳۲۱
۳۰	فشاری گروہ کے عناصر ترکیبی و تنظیم -	
۳۱	فشاری گروہوں کی اقسام	
۳۲	مؤثر گروہوں کے محاسن و معائب	
۳۳	فرانس میں فشاری گروہ	۳۷۴
۳۴	برطانیہ میں فشاری گروہ	۳۸۹
۳۵	امریکہ میں فشاری گروہ	۳۳۷
۳۶	بیدار مؤثر گروہ اور قانون سازی	
۳۷	پاکستان میں مؤثر گروہوں کا کردار	

[redacted]